مولانا ابوالکلام محمد احسن القادری

محمد شاہد رضا قادری اختری

ناشر
بزم انوار المدینہ قادریہ رضویہ
غوثیہ جنرل اسٹور، نزد بادامی مسجد، کاغذی گلی، میٹھادر، کراچی-74000

عرض مصنف

ہم نے آپ کے سامنے بطورِ نمونہ مذہب اہلسنّت اور دیوبندی مذہب کے چند عقیدے پیش کردیئے ہیں۔ دیوبندی کی جس کتاب میں شک چناں ہو اصل کتب وہابیہ دیوبندیہ سے مقابلہ کرلیں اور سب ایں وآں و چنیں و چناں سے قطع نظر کرکے آپ جس کی اُمت میں ہو جس کا کلمہ پڑھتے ہو ان کی عزت وعظمت کو پیش نظر رکھ کر خود ہی فیصلہ کرلو کہ کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔

یا ایها الذین اٰمنوا اتقوا اللّٰه وکونو مع الصدقین

فرمانِ خدا کے مطابق سچوں کا ساتھ دو اور جھوٹوں سے بچو۔ ان دونوں طرح کے عقیدوں میں سے جس قسم کے عقیدے چاہو اختیار کرو۔

فمن شآء فلیؤمن ومن شآء فلیکفر

بعونہ تعالیٰ ہم اپنے فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوچکے ہیں۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلاغ ط

مانو نہ مانو اس کا تمہیں اختیار ہے
ہم نیک و بد کو سمجھائے جاتے ہیں

عقائد اہلسنّت

(۱) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر عیب و نقصان اور کذب وظلم بلکہ ہر برائی سے پاک و منزہ ہے اس کی ذات و صفات میں کوئی عیب اور کسی طرح کا نقصان ہرگز نہیں ۔ کیونکہ قدرت الٰہیہ کا تعلق صِرف ممکنات سے ہے۔ ناممکنات قدرت میں نہیں، اور عیوب سب محال ہیں۔تو عیبی ہونا ناممکن۔تو جو خدا کو عیبی مانے وہ خدا کو کیا جانے۔قرآن عظیم و احادیث کریمہ شرح عقائد جلالی میں مذکور ہے: الکذب نقص و النقص علیہ محال فلا یکون من الممکنات و لا تشتملہ القدرۃ یعنی جھوٹ عیب ہے اور عیب خدا کیلئے محال ہے لہٰذا جھوٹ خدا کیلئے ممکن نہیں اور نہ زیر قدرت۔ (شرح عقائد جلالی)

عقائد دیوبندیہ

(۱) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ چوری کرسکتا ہے جھوٹ بول سکتا ہے ظلم کرسکتا ہے جو کچھ گندے گھنونے کام بندے کرتے ہیں یا کرسکتے ہیں وہ سب گندے گھنونے کام کرنا اللہ کیلئے کوئی عیب نہیں نہ ان کاموں کے کرنے کی وجہ سے اس کی ذات میں نقصان آسکتا ہے۔

اصل عبارت...... چوری، شراب خوری و جہل وظلم سے معارضہ بھی کم فہمی سے ناشی ہے کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ غلام دستگیر (مصنف تقدیس الوکیل عن توہین رشید والخلیل) کے نزدیک خدا کی قدرت کا بندے کی قدرت سے زیادہ ہونا، اور خدا کے مقدورات کا بندے کے مقدورات سے زائد ہونا ضروری نہیں۔حالانکہ یہ کلیہ مسلمہ اہل کلام ہے کہ جو مقدور العبد ہے و مقدور اللہ ہے۔
(ضمیمہ اخبار نظام الملک مولوی محمود حسن دیوبندی)

دوسری عبارت......کذب وظلم و سائر قبائح (تمام برائیوں) میں۔ بالنظر الی ذات الباری کوئی قبح ہی نہیں یعنی ان افعال کی وجہ سے اس کی ذات اقدس میں کوئی قبح لازم نہیں ہوسکتا۔ (جہد المقل مصنفہ مولوی محمود حسن دیوبندی صدر مدرس دار العلوم دیوبند)

عقائد اہلسنّت

(۲) اہلسنّت کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ یعنی سب سے پچھلے نبی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک اب کوئی نیا نبی ہرگز نہیں آسکتا۔ آیتِ کریمہ کے یہی معنی ہیں۔ جو اپنے ظاہری اور حقیقی معنی میں محمول ہے، نہ اس میں کوئی تاویل و تخصیص ہے نہ مجاز و مبالغہ ہے۔ اگر حضور علیہ السلام کے بعد کوئی نیا نبی پیدا ہونا مانا جائے تو حضور علیہ السلام کا خاتم النبیین ہونا غلط ہو جائے گا۔ (قرآن عظیم واحادیث صحاح ستہ وآثار فقہائے محدثین، کتاب الشفا للامام قاضی عیاض والمعتقد المنتقد)

عقائد دیوبندیہ

(۲) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام کو اس معنی میں خاتم النبیین سمجھنا کہ حضور علیہ السلام سب سے پچھلے نبی ہیں عوام یعنی ناسمجھ لوگوں کا خیال ہے۔ سمجھدار لوگوں کے نزدیک اس میں کوئی فضیلت نہیں۔ بانیٔ مدرسہ دیوبند مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں کہ عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم یا تاخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ (تحذیر الناس)

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے میں کچھ فرق نہیں پڑسکتا۔ چنانچہ بانیٔ مدرسہ دیوبند لکھتے ہیں...... اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم (قدیم تحذیر الناس میں دُرود شریف کی جگہ صلعم درج ہے) بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس مولوی قاسم نانوتوی)

عقائد اہلسنّت

(۳) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزّ وجل نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی ساری مخلوق سے زیادہ علم عطا فرمایا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم اللہ تعالیٰ سے کم ہے لیکن جملہ مخلوقات الٰہیہ کے علم سے زیادہ ہے جو شخص کسی مخلوق کے علم کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم اقدس سے زیادہ بتائے وہ مرتد ہے اور اس کی بیوی نکاح سے باہر۔ (کتاب الشفاء ونسیم الریاض)

عقائد دیوبندیہ

(۳) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ شیطان اور ملک الموت کا علم ہے یعنی شیطان و ملک الموت کے علم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم کم ہے (معاذ اللہ)۔ چنانچہ مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی خلیل انبیٹھوی براہین قاطعہ میں لکھتے ہیں......شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ شیطان اور ملک الموت کے علم سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم ماننے والا مشرک ہے یعنی شیطان و ملک الموت علم میں خدا کے شریک ہیں جب ہی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ان سے زیادہ علم ماننا شرک ہوا۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

عقائد اہلسنّت

(٤) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جو بعض غیبوں کا علم عطا فرمایا ہے وہ اس قدر وسیع و جلیل و عظیم ہے کہ مخلوقات میں سے کسی کا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کے ساتھ مقدار یا کیفیت میں کسی طرح مشابہ نہیں ہوسکتا۔ (قصیدۂ بردۂ مبارکہ للعلامۃ البوصیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

عقائد دیوبندیہ

(٤) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جو بعض غیبوں کا علم حاصل ہے اس میں حضور کو کچھ خصوصیت نہیں ایسا علم غیب تو عام لوگوں کو بلکہ ہر بچے ہر پاگل کو بلکہ تمام جانوروں چوپایوں کو بھی حاصل ہے چنانچہ دیوبندی مذہب کے پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں......اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان اشرف علی تھانوی)

عقائد اہلسنّت

(۵) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام واولیائے عظام رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم کو فیوض خداوندی کا واسطہ اور اللہ عزّ وجل کا محبوب بندہ مانتے ہوئے ان کو پکارنا، ان سے مدد مانگنا، ان کو ثواب پہنچانے کیلئے منّتیں ماننا، ان کی مقدس روحوں کو ایصال ثواب کرنا جائز و مستحسن ہے۔ (فتاویٰ عزیزیہ وفتاویٰ خیریہ بہجۃ الاسرار شریف)

نیز اللہ عزّ وجل کے محبوبوں کو اس کی عطا سے شفاعت کا مالک ماننا حق ہے۔ (قرآن شریف) بالخصوص حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شفیع روزِ جزا ماننا اہلسنّت کا عقیدہ حقہ ہے۔ (احادیث متواترۃ المعنی وفقہ اکبر مصنفہ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

عقائد دیوبندیہ

(۵) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ جو مسلمان کسی نبی یا ولی کو پکارتے ہیں یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) یا غوث یا خواجہ غریب نواز یا حسین یا علی کہتے ہیں یا ان کی منّتیں مانتے ہیں نذر و نیاز کرتے ہیں یا کسی نبی یا ولی کو شفاعت کرنے والا جانتے ہیں وہ سب ابوجہل کے برابر مشرک ہیں چنانچہ دیوبندی مذہب کے امام مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں......یہی پکارنا اور منّتیں ماننی اور نذر و نیاز کرنی اور ان کو اپنا وکیل و سفارشی سمجھنا۔ یہی ان (بت پرستوں) کا کفر و شرک تھا سو جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے گو کہ اس کو اللہ کا بندہ ومخلوق ہی سمجھے سو ابوجہل اور وہ شرک میں برابر ہے۔ (تقویۃ الایمان مولوی اسماعیل دہلوی)

دیوبندیوں کے اس عقیدے کی بنا پر حسین بیکری دربار خواجہ غریب نواز و بارگاہ مسعود سالار و مزارات اولیاء رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے خیرات وصدقات ونذر و نیاز اور چڑھاوے وغیرہ شرک ہوئے اس پر راضی رہنے والے اور اس پر خیرات وصدقات کے کھانے والے سب کے سب مشرک بلکہ ابوجہل کے برابر مشرک ہوئے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

عقائد اہلسنّت

(٦) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ محرم میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر شہادت صحیح روایتوں سے بیان کرنا جائز و مستحسن و کارِ ثواب و باعثِ نزولِ رحمت ہے۔ ان کی نیاز کا شربت دودھ اور ان کی سبیل کا پانی پینا جائز بلکہ تبرک ہے اور اس مبارک کام میں چندہ دینا جائز و مستحب ہے اور کفار و مشرکین کے تشبہ سے بچنا ضروری ہے اور بتوں کے چڑھاوے اور شعارِ کفار کے ادا کئے ہوئے کھانوں مٹھائیوں کھیلوں پوریوں سے بچنا چاہئے۔ (کتب فقہ و فتاویٰ عزیزیہ)

عقائد دیوبندیہ

(٦) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ محرم میں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر شہادت صحیح روایتوں سے بھی بیان کرنا حرام ہے ان کی نیاز کا شربت دودھ اور ان کی سبیل کا پانی حرام ہے۔ ان کاموں میں چندہ دینا بھی حرام ہے لیکن ہولی دیوالی کی پوریاں کچوریاں کھانا جائز ہے۔ چنانچہ دیوبندی مذہب کے پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں...... محرم میں ذکر شہادت حسین علیہ السلام کرنا اگرچہ بروایت صحیح ہو یا سبیل لگانا یا شربت پلانا یا چندہ سبیل و شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نادُرست اور تشبہ روافض کی وجہ سے حرام ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ مولوی رشید احمد گنگوہی) اور حاشیہ میں لکھ دیا لانہ کفر یعنی اس لئے کہ یہ سب کفر ہے۔

یہی مولوی رشید احمد گنگوہی ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں...... ہندو تیوہار یا ہولی دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری یا اور کچھ کھانا بطورِ تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کو دُرست ہے یا نہیں؟

الجواب...... درست ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ حصہ دوم، مولوی رشید احمد گنگوہی)

عقائد اہلسنّت

(٧) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزّ وجل کی تمام مخلوقات میں سب سے بڑے حضور اقدس حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ عزّ وجل کے دربار میں تمام مخلوقات سے زیادہ عزت وعظمت جلالت و وجاہت حاصل ہے۔ (قرآن عظیم)

عقائد دیوبندیہ

(٧) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان مصنفہ اسماعیل دہلوی)

عقائد اہلسنّت

(۸) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزّ وجل نے اپنے پسندیدہ رسولوں علیہم السلام کو اپنے غیب پر مسلط فرمادیا اور ان کو علم غیب عطا فرمادیا اور اللہ کے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (قرآن عظیم)

عقائد دیوبندیہ

(۸) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ غیب کی بات اللہ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں۔ غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول کو کیا خبر۔ (تقویۃ الایمان) مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم میں لکھتے ہیں...... پس اثبات علم غیب غیر حق تعالیٰ کو شرک صریح ہے۔

عقائد اہلسنّت

(۹) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور اقدس سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم وتکریم تمام انسانوں کی تعظیم وتکریم سے بلند و بالا ہے۔ بڑے بھائی باپ استاد پیر کی تعظیم بلکہ عالم میں کسی شخص کی تعظیم کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم سے کوئی نسبت نہیں ہوسکتی۔ (قرآن عظیم)

سنّی مسلمانوں کا ایمان ہے کہ اللہ عزّ وجل نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ اختیار دیا ہے۔ اپنے محبوب کی اِطاعت وفرمانبرداری کو اپنی اطاعت وفرمانبرادری فرمایا ہے اور تمام اُمتوں پر اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جو سیادت و سرداری عطا کی ہے۔ اسے سارے عالم میں کسی کی سرداری کو اس سے کوئی نسبت نہیں ہوسکتی۔ (قرآن عظیم)

عقائد دیوبندیہ

(۹) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی تعظیم کی طرح کرنی چاہئے۔ چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں......انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے۔ سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے اور مالک سب کا اللہ ہے بندگی اس کو چاہئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیاء، انبیاء، امام زادے پیر وشہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی وہ ہمارے بڑے بھائی ہوئے اور ہم کو ان کی فرمانبرداری کا حکم دیا ہے ہم ان کے چھوٹے ہیں۔ (تقویۃ الایمان) **دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اُمت پر پیغمبر کو ایسی سرداری حاصل ہے جیسے پٹیل کو اس کی قوم پر اور زمیندار کو اس کے گاؤں پر۔** چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں...... جیسا کہ ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سو ان معنوں کو ہر پیغمبر اپنی اُمت کا سردار ہے۔ (تقویۃ الایمان)

عقائد اہلسنّت

(۱۰) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ نماز میں التحیات پڑھنے کے وقت جب اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُه' پڑھا جائے اس وقت اللہ عزّ وجل کے محبوب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک تصوّر رلانا اور اپنے آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ عزت وعظمت کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر سمجھنا جانِ نماز و روحِ عبادت ہے۔ (میزان الشریعہ الکبریٰ مصنفہ امام شعرانی شرح مشکوٰۃ ملا علی قاری)

عقائد دیوبندیہ

(۱۰) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ نماز میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خیال مبارک تعظیم کے ساتھ لانا اپنے بیل اور گدھے کے خیال میں قصداً ڈوب جانے سے بدر جہا بدتر ہے اور ان ناپاک کاموں کے خیال سے نماز ہو جائیگی مگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خیال سے نماز بھی باطل اور آدمی بھی مشرک ہو جائے گا۔ چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں......از وسوسہ زنا خیال مجامعت از زوجہ خود بدتر است وصرف ہمت بسوئے شیخ وامثال آں از معظمین گو جناب رسالتماب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق در صورت گاؤ خر خود است......وایں تعظیم واجلال غیر کہ در نماز ملحوظ ومقصود می شود شرک می کشد۔ (صراط مستقیم مولوی اسماعیل دہلوی)

عقائد اہلسنّت

(۱۱) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور اکرم سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی میلاد مبارک میں محفل میلاد شریف منعقد کرنا اور بوقت ذکر ولادت دست بستہ کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پڑھنا جائز وثواب ومستحب ومستحسن ہے۔ (قرآن شریف)

عقائد دیوبندیہ

(۱۱) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ بار بار میلاد شریف کرنا کنہیا کے جنم کے مثل بلکہ اس سے بھی بدتر ہے۔ فرضی خرافات بری حرکت قابل ملامت اور فسق وحرام ہے۔ چنانچہ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی و مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں...... یہ ہر روز اعادہ ولادت کا تو مثل ہنود کے ہے کہ سانگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں یا مثل روافض کے کہ نقل شہادت اہل بیت ہر سال بناتے ہیں۔ معاذ اللہ سانگ آپ کی ولادت کا ٹھہرا اور خود یہ حرکت قبیحہ قابل لوم وحرام وفسق ہے بلکہ یہ لوگ اس قوم سے بڑھ کر ہوئے وہ تاریخ معین پر کرتے ہیں ان کے یہاں کوئی قید ہی نہیں جب چاہیں یہ خرافات فرضی بناتے ہیں۔ (براہین قاطعہ خلیل احمد انبیٹھوی)

عقائد اہلسنّت

(۱۲) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالٰی کے ساتھ ساتھ رسولوں فرشتوں کا ماننا بھی ایمان میں داخل ہے جس طرح اللہ تعالٰی کو نہ ماننے والا کافر و مرتد ہے اسی طرح جو شخص کسی رسول یا فرشتے کو نہ مانے وہ بھی کافر ہے۔ (قرآن عظیم وکلمہ ایمان مفصل)

عقائد دیوبندیہ

(۱۲) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ صرف ایک اللہ کو ماننا چاہئے۔ تمام پیغمبروں کا یہی حکم ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو مت مانو۔ چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں...... جتنے پیغمبر آئے سو وہ اللہ کی طرف سے یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو مانے اور اس کے سوا کسی کو نہ مانے۔ (تقویۃ الایمان)

عقائد اہلسنّت

(۱۳) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں اس کے پیارے بندوں بالخصوص حضراتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اس کی دی ہوئی عزت وعظمت و وجاہت حاصل ہے۔ (قرآن کریم)

عقائد دیوبندیہ

(۱۳) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء اور اولیاء اس کے روبرو ایک ذرۂ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (تقویۃ الایمان اسماعیل دہلوی)

عقائد اہلسنّت

(١٤) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو اپنے کرم سے تمام خزانوں اور نعمتوں کے جملہ خزانوں کا مختار بنادیا۔ (مواہب لدنیہ)

عقائد دیوبندیہ

(١٤) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ (تقویۃ الایمان)

عقائد اہلسنّت

(۱۵) اہلسنّت کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں کوئی غیر نبی کسی نبی سے افضل نہیں ہوسکتا جو ایسا اعتقاد رکھے کہ کوئی غیر نبی کسی نبی سے افضل ہے وہ کافر اور انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ادنیٰ توہین کرنے والا کافر ہے مرتد ہے اس پر توبہ وتجدید نکاح وتجدید ایمان فرض ہے۔ (قرآن عظیم واحادیث نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وشرح فقہ اکبر وعقائد نسفی وشرح عقائد نسفی وکتاب الشفاء وشروح شفا)

عقائد دیوبندیہ

(۱۵) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے افضل ہیں کیونکہ انہوں نے تو صرف مردوں کو زندہ کیا مگر ہمارے گنگوہی جی نے مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے بھی نہ دیا۔ چنانچہ مولوی محمود حسن صدر مدرسہ دیوبند گنگوہی کے مرنے پر ان کی تعریف میں مرثیہ لکھتے ہیں ؎

مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا
اس مسیحائی کو دیکھیں ذری ابن مریم

(مرثیہ گنگوہی)

اس شعر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے گنگوہی کو افضل بھی بتایا اور توہین بھی کی۔

عقائد اہلسنّت

(۱٦) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ وحدہ لاشریک نے اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بے مثل و بے نظیر لاثانی بنایا۔ کوئی مقرب فرشتہ یا کوئی مرسل نبی بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ثانی ہرگز نہیں ہوسکتا۔ (حدیث شریف وکتاب مبارک امتناع النظیر ومبین الہدیٰ)

عقائد دیوبندیہ

(۱٦) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ثانی رشید احمد گنگوہی ہے چنانچہ ان کے مرنے پر ان کی تعریف میں مولوی محمود حسن دیوبندی لکھتے ہیں ؎

زبان پر اہل ہوا کی ہے کیوں اعل ہبل شاید
اٹھا عالم سے کوئی بانیٔ اسلام کا ثانی

(مرثیہ گنگوہی)

عقائد اہلسنت

(۱۷) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ مسلمانوں کو اسطرح بھی مانگنا جائز ہے کہ اے اللہ ہم کو تو دے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں اور اس طرح بھی مانگنا جائز ہے کہ یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہم کو آپ دیجئے اللہ کے حکم سے اور اسی طرح اولیاء اللہ سے ان کو مظہر عون الٰہی جانتے ہوئے مانگنا بھی جائز ہے۔ (قرآن عظیم و تفسیر عزیزی و فتاویٰ عزیزیہ)

عقائد دیوبندیہ

(۱۷) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ کسی نبی یا رسول یا ولی سے بلکہ اللہ کے سو کسی اور سے نفع یا نقصان کی اُمید رکھنے والا مشرک ہے۔ چنانچہ اسماعیل دہلوی تقویۃ الایمان میں لکھتے ہیں...... مشکل کے وَقت پکارنا اللہ ہی کا حق ہے اور نفع اور نقصان کی اُمید اسی سے چاہئے کہ معاملہ کسی اور سے کرنا شرک ہے۔ مگر گنگوہی سے مانگنا عین اسلام ہے۔ مرثیہ گنگوہی میں ہے ؎

حوائج دین و دنیا کے کہاں لیجائیں ہم یا رب
گیا وہ قبلہ حاجات روحانی و جسمانی

کیونکہ گنگوہی صاحب مربی خلائق ہیں۔ مرثیہ ص۱۲ میں ہے ؎

خدا ان کا مربی یہ مربی تھے خلائق کے
مرے مولا مرے ہادی تھے بیشک شیخ ربانی

عقائد اہلسنّت

(۱۸) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزّ وجل جو عالم الغیب والشہادہ ہے اور علم غیب اس کی ذاتی صفت ہے اس کے سوا کسی مخلوق کو ایک ذرّے کے برابر علم غیب ذاتی بغیر عطائے خداوندی ثابت کرے وہ یقیناً کافر و مرتد ہے۔ (قرآن عظیم)

عقائد دیوبندیہ

(۱۸) دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ذاتی علم غیب بغیر عطائے خداوندی ثابت کرے اس کو کافر نہیں کہنا چاہئے بلکہ اس کے اس کفر کی تاویل کرے۔ چنانچہ مولوی رشید گنگوہی لکھتے ہیں...... جو یہ عقیدہ رکھے کہ خود بخود آپ کو علم تھا بدون اطلاع حق تعالیٰ کے تو اندیشہ کفر کا ہے۔ امام نہ بنانا چاہئے اگرچہ کافر کہنے سے بھی زبان کو روکے اور تاویل کرے۔ (فتاویٰ رشیدیہ)

عقائد اہلسنّت

(۱۹) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مشرک کو نہیں بخشے گا شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف فرما سکتا ہے۔ شرک سے بچنے کے بعد بخشش کا دارومدار گناہوں پر رکھنا اور گناہوں کو بخشش کا ذریعہ بنانا اور گناہوں پر بخشش کو موقوف کر دینا محرمات الٰہیہ کو حلال کرنا ہے جو کفر ہے اور نظامِ شریعت کو درہم برہم کرنا ہے اور گناہوں پر لوگوں کو جری و بے باک بنانا ہے جو کفر ہے۔ (قرآن عظیم وشرح فقہ اکبر وفقہ اکبر و عامہ کتب اصول)

عقائد دیوبندیہ

(۱۹) دیوبندیوں وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ شرک سے بچنا بخشش کا ذریعہ نہیں بلکہ بخشش کا دارومدار گناہوں پر ہے۔ جتنے گناہ ہوں گے اتنی ہی بخشش ہوگی اگر گناہ نہیں ہے تو بخشش بھی نہیں ہوگی۔ چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں...... اس دنیا میں سب گناہ گاروں نے گناہ کئے ہیں فرعون بھی اس دنیا میں تھا اور ہامان بھی اس میں بلکہ شیطان بھی اس میں ہے پھر یوں سمجھے کہ جتنے گناہ ان سب گناہ گاروں سے ہوئے سو ایک آدمی وہ سب کچھ کرے لیکن شرک سے پاک ہو تو جتنے اس کے گناہ ہیں اللہ تعالیٰ اتنی ہی اس پر بخشش کرے گا۔ (تقویۃ الایمان)

عقائد اہلسنّت

(۲۰) اہلسنّت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام جس قوم کی طرف بھیجے گئے وہ اس قوم کی زبان کے ماہر تھے۔ بالخصوص سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ساری دنیا کی زبان سے واقف ہیں کیونکہ آپ سارے انسانوں کیلئے مبعوث ہوئے ہیں۔ (قرآن عظیم)

عقائد دیوبندیہ

(۲۰) دیوبندیوں وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُردو زبان میں دیوبندی ملاؤں کے شاگرد ہیں۔ چنانچہ رشید احمد گنگوہی و خلیل احمد انبیٹھوی **براہین قاطعہ** میں لکھتے ہیں...... مدرسہ دیوبند کی عظمت حق تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت ہے کہ صدہا عالم یہاں سے پڑھ کر گئے اور خلق کثیر کو ظلمات و ضلالت سے نکالا۔ یہی سبب ہے کہ ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اُردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگیا آپ تو عربی ہیں فرمایا جب سے علمائے مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئے۔ سبحان اللہ اس سے رُتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔

(براہین قاطعہ، خلیل احمد انبیٹھوی مصدقہ رشید احمد گنگوہی)

بد مذہبوں اور بد دینوں کے متعلق احکامِ شرعی

مجلس علماء فیض الرسول براؤن شریف ضلع بستی (یوپی)

ہر سنّی مسلمان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دیوبندی مذہب کے بانی مولوی قاسم نانوتوی صاحب نے اپنی کتاب **تحذیر الناس** میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا انکار کیا اور پیشوائے وہابیہ مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے **براہین قاطعہ** میں سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم مقدس کو شیطان ملعون کے علم سے کم قرار دیا اور مبلغ وہابیہ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب **حفظ الایمان** میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو ہر خاص و عام انسان بچوں پاگلوں اور جانوروں کے علم غیب کی طرح بتایا۔ چونکہ یہ باتیں یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آخری نبی نہ ماننا یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بچوں، پاگلوں اور جانوروں کے علم غیب کی طرح قرار دینا تمام مسلمانوں کے نزدیک قطعی کفر ہیں اسلئے وہابیوں، دیوبندیوں کے یہ چاروں پیشوا: مولوی نانوتوی، مولوی گنگوہی، مولوی انبیٹھوی اور مولوی تھانوی بحکم شریعت اسلامیہ کافر و مرتد ہو گئے۔

فتاویٰ حسام الحرمین میں ہے:۔

و بالجملة هولاء الطوائف كلهم كفار مرتدون خارجون عن الاسلام باجماع المسلمين و قد قال فى البزازيه والدرر والغرر والفتاوى الخيريه و مجمع الانهر والدر المختار وغيرها من معتمدات الاسفار فى مثل هولاء الكفار من شك فى كفره و عذب فقد كفر

خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہ طائفے (یعنی مرزا غلام قادیانی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد، شرفعلی تھانوی اور اس کے ہم عقیدہ چیلے) سب کے سب کافر و مرتد ہیں۔ باجماع اُمت اسلام سے خارج ہیں اور بے شک بزازیہ، درر غرر، فتاویٰ خیریہ، مجمع الانہر اور در مختار وغیرہ معتمد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو شخص ان کے عقائد کفریہ پر آگاہ ہو کر انکے کفر و عذاب میں شک کرے تو خود کافر ہے۔

مکہ شریف کے عالم جلیل حضرت مولانا سیّد اسماعیل علیہ الرحمۃ والرضوان اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

اما بعد ناقول ان هولاء الفرق الواقصين فى السوال غلام احمد قاديانى و رشيد حمد و من تبعه خليل انبيٹهى و اشرف على وغيرهم لا شبهة فى كفرهم بلا مجال بل لا شبهة فيمن شك بل فيمن توقف فى كفرهم بحال من الاحوال۔ (حسام الحرمین)

میں حمد و صلوٰۃ کے بعد کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع غلام احمد قادیانی، رشید احمد گنگوہی اور جو اس کے پیرو ہیں جیسے خلیل احمد اشرفعلی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں، نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں۔

غیر منقسم ہندوستان کے علمائے اسلام کے فتاویٰ کا مجموعہ اَلصَّوارِمُ الْھِندِیَہ میں ہے ان لوگوں (یعنی قادیانیوں، وہابیوں، دیوبندیوں) کے پیچھے نماز پڑھنے، ان کی جنازہ کی نماز پڑھنے، ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنے، ان کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا کھانے ان کے پاس بیٹھنے ان سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں ان کا حکم بعینہ وہی ہے جو مرتد کا ہے۔ یعنی یہ تمام باتیں سخت حرام اشد گناہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:۔

و اما ینسنک الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القومِ الظالمین

اور اگر تجھے شیطان بھولا دے تو یاد آجائے پر بدمذہبوں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

خود سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

و ان مرضوا فلا تعودھم و ان ماتوا فلا تشھدوھم و ان لقیتم فلا تسلموا علیھم و لا تجالسوھم و لا تشاربوھم و لا تواکلوھم و لا تناکحوھم و لا تصلوا علیھم و لا تصلوا معھم (رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ و ابوداؤد عن ابن عمر و ابن ماجۃ عن جابر والعقیلی وابن حبان عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

اگر بدمذہب بددین بیمار پڑیں تو ان کو پوچھنے نہ جاؤ اور اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازہ پر حاضر نہ ہو اور ان کا سامنا ہو تو سلام نہ کرو، ان کے پاس نہ بیٹھو، ان کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ، ان سے شادی بیاہ نہ کرو، ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو، ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔

پھر چونکہ قادیانی، وہابی، دیوبندی، غیر مقلد، ندوی، مودودی تبلیغی یہ سب کے سب حکم شریعت اسلامیہ گمراہ، بدعقیدہ بددین، بدمذہب ہیں اس لئے حدیث وفقہ کے ارشاد کے مطابق اس شرعی دینی مسئلہ سے سب کو آگاہ کردیا جاتا ہے کہ قادیانیوں، غیر مقلدوں، وہابیوں، دیوبندیوں، مودودیوں وغیرہ بدمذہبوں کے پیچھے نماز پڑھنا سخت حرام ہے۔ ان سے شادی بیاہ کا رشتہ قائم کرنا اشد حرام ہے۔ ان کے ساتھ نماز پڑھنا سخت گناہِ کبیرہ ہے۔ ان سے اسلامی تعلقات قائم کرنا اپنے دین کو ہلاک اور ایمان کو برباد کرنا ہے جو ان باتوں کو مان کر ان پر عمل کرے گا اس کیلئے نور ہے اور جو نہیں مانے گا اس کیلئے نار ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

جھوٹے مکار، دغا باز بد مذہب، بد دین، خدا اور رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں توہین کرنے والے مرتدین براہ مکر وفریب اتحاد واتفاق کا جھوٹا منافقانہ نعرہ بہت لگاتے ہیں اور بہت زور سے لگاتے ہیں اور جو متصلب مسلمان اپنے دین و ایمان کو بچانے کیلئے ان سے الگ رہے۔ انکے سر اختلاف وافتراق کا الزام تھوپتے ہیں جو مخلص مسلمان شرع کے روکنے کی وجہ سے ان بد مذہبوں کے پیچھے نماز نہ پڑھے، اس کو فسادی اور جھگڑالو بتاتے ہیں جو صحیح العقیدہ مسلمان فتاویٰ حسام الحرمین کے مطابق سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو کافر ومرتد کہے اس کو گالی بکنے والا قرار دیتے ہیں ایسے تمام صلح کلی منافقوں سے میرا مطالبہ ہے کہ اگر واقعی تم لوگ سنّی مسلمانوں سے اتحاد واتفاق چاہتے ہو تو سب سے پہلے بارگاہِ الٰہی میں اپنے عقائد کفریہ وخیالاتِ باطلہ سے سچی توبہ کرڈالو۔ خدا اور رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے سے باز آجاؤ اور گستاخی کرنے والوں کی طرفداری کی حمایت سے الگ ہوجاؤ اور سچا سنّی مذہب قبول کرلو اور اگر ایسا کرلو تو ہمارے تمہارے درمیان بالکل اتحاد واتفاق ہوجائے گا اور اگر خدانخواستہ تم اپنے اعتقاداتِ کفریہ سے توبہ کرنے پر تیار نہیں۔ تم گستاخی کرنے اور لکھنے والے مولویوں سے رِشتہ ختم نہیں کرسکتے، سنّی مذہب قبول کرنا تمہیں گوارا نہیں تو ہم قرآن وحدیث کی تعلیمات حقہ کو چھوڑ کر بد دینوں، بد مذہبوں سے اتحاد نہیں کرسکتے رہا متصب سنّی مسلمان کو جھگڑالو، فسادی گالی بکنے والا کہنا تو یہ پرانی دھاندلی اور زیادتی ہے۔ گالی تو وہ بک رہا ہے جس نے **تقویۃ الایمان** لکھی جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بڑا بھائی بنایا۔ جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاءِ کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بارگاہِ الٰہی میں ذرّہ ناچیز سے بھی کم تر اور چمار سے بھی زیادہ ذلیل کہا، گالی تو وہ بک رہا ہے جس نے **حفظ الایمان** میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو پاگلوں اور جانوروں، چوپایوں کے علم غیب کی طرح ٹھہرایا، بدزبانی تو وہ کررہا ہے جس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم مقدس کو شیطان کے علم سے کم قرار دیا۔ اصل جھگڑالو تو وہ ہے جس نے **تحذیر الناس** میں مسئلہ ختم نبوت کا انکار کیا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا عوام جاہلوں کا خیال بتایا۔ واقعی فسادی تو وہ ہے جس نے **براہین قاطعہ** میں اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ بول سکنے کا نیا عقیدہ گڑھا اور جس نے اُردو زبان میں سرکار رسالت علیہ السلام کو علماء دیوبند کا شاگرد بتایا۔

سنّی مسلمان نہ جھگڑالو اور فسادی ہے نہ گالی بکنے والا وہ تو شریعتِ اسلامیہ کے حکم کے مطابق ان گستاخ مولویوں کو کافر ومرتد کہتا ہے جو بارگاہِ احدیت اور سرکارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں گستاخی کرنے اور ضروریاتِ دین کے منکر ہیں عقائد ضروریہ دینیہ کی مخالفت کرنے والوں کو کافر ومرتد کہنا ان کے حق میں منافق کا لفظ استعمال کرنا ہرگز گالی نہیں ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کافر، کفار، مشرکین، منافقین وغیرہ کلمات مخالفین اسلام کے حق میں ارشاد فرمائے تو کیا کوئی بدنصیب یہ کہنے کی جرأت کرسکتا ہے کہ قرآن عظیم نے گالی دی ہے۔ معاذ اللہ تعالیٰ منہ

مسلمانو! وہابیو اور دیوبندیوں سے تمہیں نہ حجت کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ان کا زق زق بق بق سننے کی حاجت ہے۔ تم ان سے گالی گلوچ اور جھگڑانہ کرو بس تم انکی صحبت سے دُور رہو۔ اپنے سے ان کو دُور رکھو۔ تمہارے آقا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمہیں یہی تعلیم دی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

ایاکم ویاھم لا یضلونکم ولا یفتونکم (مسلم شریف)

یعنی مسلمانو! تم بدمذہبوں کی صحبت سے بچو۔ اپنے کو ان سے دور رکھو،
نہیں تو وہ تمہیں سچے راستے سے بہکادیں گے اور تمہیں بددین بنادیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں سچی ہدایت پر قائم رکھے۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ وسلم علی خیر خلقہ سیّدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(المصباح الجدید)

خاکسار محمد ابوالکلام احسن القادری مظفر پوری